**پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے**

# ورلڈ بینک

**رابطہ کریں:**
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳ـ۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: مریم الطاف (۹۲ـ۵۱) ۲۲۷۹۶۴۱
mariamaltaf@worldbank.org

## عالمی بینک پاکستان کے تعلیمی نظام کو مستحکم بنانے اور دیہی روزگار کو بہتر بنانے کے لیے 900 ملین ڈالرز فراہم کرے گا

واشنگٹن ۔4 جون 2009ء۔ عالمی بینک نے آج حکومت پاکستان کو پنجاب اور سندھ کے صوبوں میں تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے اور ملک کے 35 ہزار دیہاتوں میں پہلے سے جاری کمیونٹی کے ترقیاتی منصوبے کو مزید فعال کرنے کے لیے 900 ملین ڈالرز پر مشتمل ایک امدادی پیکیج کی منظوری دی ہے۔

پاکستان نے گزشتہ دہائی میں تعلیم کے شعبے میں داخلے کی قومی شرح میں 14 فی صد پوائنٹس کا اضافہ کر کے شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ سال 2001 سے 2007 کے درمیان یہ شرح 42 سے 56 فی صد تھی۔ سب سے زیادہ اضافہ پنجاب میں 17 فی صد پوائنٹس اور سندھ میں 10 فی صد پوائنٹس ریکارڈ کیا گیا۔ ان کامیابیوں کے باوجود کم عمر پاکستانیوں کی حاضری کی تعداد جنوبی ایشیاء میں ابھی تک بہت کم ہے اور لڑکی اور لڑکے اور دیہی اور شہری کی تفریق بھی موجود ہے۔

**عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان یوسفا کروکس** نے کہا کہ "حتی کہ پنجاب اور سندھ جہاں طلبہ کے داخلے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، وہاں ابھی طلبہ کی تعلیم کو بہتر شکل دینے کی ضرورت ہے۔ رسائی اور مساوات کو بہتر بنانے کی مسلسل کوششوں کے علاوہ یہ تعلیمی منصوبے تعلیم

کے معیار اور افادیت پر بہت زور دیں گے۔ ان متوقع نتائج کے حصول کے لیے تعلیم کے اعلی انتظام، مینجمنٹ اور استعداد کار پر توجہ دینا ہوگی جو صوبائی حکومتوں کی اصلاحی حکمت عملیوں دونوں کی بنیاد ہیں۔"

پنجاب کے تعلیمی شعبہ کے منصوبے (350 ملین ڈالرز) اور سندھ کے تعلیمی شعبہ کے اصلاحی منصوبے (300 ملین ڈالرز) صوبائی حکومتوں کے اپنے تعلیمی اصلاحی پروگراموں کی معاونت کریں گے جن کا مقصد سکول کی شرکت اور ترقی میں اضافہ کرنا، صنفی اور دیہی۔شہری تفریق کو کم کرنا، تعلیم کے معیار اور اس کے شعبے کے انتظام کو بہتر بنانا ہے۔ حکومت کی کوششوں کا بنیادی نکتہ مفت درسی کتب کی فراہمی، ثانوی سکول کی طالبات کو وظائف کی ادائیگی اور کم خرچ نجی سکولوں کو رعایتی قیمت پر اشیاء کی فراہمی کے ذریعے زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکول کی جانب راغب کرنا ہے۔ وہ سکول کی سہولیات میں بہتری لانے اور میرٹ وضرورت کی بنیاد پر اساتذہ کی بھرتی کے عمل کی حمایت بھی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کو مستحکم کرنے، نگرانی اور جانچ پڑتال (بشمول امتحانات اور جائزہ کا نظام) کو بہتر بنانے، سکول کونسل اور ضلعی تعلیمی انتظامی نظام کی استعداد کو فروغ دینے اور مالیاتی اور خریداری نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

بینک نے تیسرے پاکستان غربت مکاؤ فنڈ (پی پی اے ایف۔III) کے لیے بھی 250 ملین ڈالرز کی منظوری دی ہے۔ یہ غربت کے خاتمے کا پروگرام ہے جس سے پہلے ہی 2.5 ملین سے زائد لوگ مستفید ہو چکے ہیں۔ بینک 2000ء سے پی پی اے ایف کی 646 ملین ڈالرز سے مدد کر رہا ہے۔ اس عرصہ کے دوران مذکورہ پروگرام کے ذریعے 80 ہزار کمیونٹی تنظیموں کو تشکیل دیا گیا اور 1.9 ملین ڈالرز کے چھوٹے قرضے فراہم کیے گئے، 16 ہزار کمیونٹی کی تعمیراتی سکیمیں مکمل کی گئیں اور 2 لاکھ 32 ہزار لوگوں کو مہارتوں اور ادارہ جات سے متعلق ترقیاتی تربیت فراہم کی گئی۔ پی پی اے ایف۔III ان کامیابیوں پر اپنے کام کا آغاز کرے گا اور لوگوں کو اضافی آمدنی، جدید افادی استعداد اور پائیدار روزگار کے حصول اور غربت میں کمی کرنے کی خدمات تک بہتر رسائی دینے کے ساتھ با اختیار بنانے کا عمل جاری رکھے گا۔ یہ کمیونٹی کی تنظیموں کے غریب لوگوں بشمول خواتین، نوجوان اور انتہائی غریب گھرانوں کی شمولیت پر اپنی توجہ مرکوز کرے گا اور کمیونٹی کے فیصلہ سازی کے تمام عمل میں ان کی شرکت کو مستحکم کرے گا۔

عالمی بینک کی رعایت کے ساتھ بین الاقوامی ترقیاتی انجمن (آئی ڈی اے) کے قرضہ جات پر 0.75 فی صد سروس فیس لی جائے گی، 10 سال کا رعایتی عرصہ ہوگا اور اس کی ادائیگی 35 سال میں کی مکمل جائے گی۔

پاکستان میں بینک کے اُمور سے متعلق مزید معلومات جاننے کے لیے مہربانی فرما کر اس ویب سائٹ کو دیکھیں

http//:www.worldbank.org.pk

منصوبے سے متعلق مزید معلومات کے لیے مہربانی فرما کر یہ ویب سائٹ دیکھیں

http://www.worldbank.org.pk/external/default/main?

menuPK=293085&pagePK=141143&piPK=51055560&theSitePK=293052